پیرا گوئے کے وفد کی ملاقات

بعدازاں ملک پیرا گوئے (Paraguay) سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ پیرا گوئے سے آنے والا وفد پانچ ممبران پر مشتمل تھا جن میں پیرا گوئے کی دو بڑے اخبارات کے صحافی Aldo Antonio Benitz صاحب اور Juan Perez Acosta اور ایک نومبایع Benjanmin Lopez شامل تھے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت اچھا لگا۔ہم نے دیکھا ہے کہ لوگ اپنے ایمان پر کس قدر مضبوط ہیں۔تینوں دن ایک روحانی ماحول تھا۔ہم نے بہت جذباتی مناظر دیکھے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جلسہ کے انتظامات کے لئے ایک عارضی ویلج (Village) بنایا گیا تھا۔اب آپ وہاں جا کر دیکھیں تو جو عارضی ویلج تھا وہ اب فارم لینڈ بن چکا ہے۔ ہمارے والنٹیر زنے سب کچھ کلیئر کر دیا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پیرا گوئے کے مبلغ سلسلہ کو ہدایت فرمائی کہ ساؤتھ امریکہ کے ان سپینش ممالک میں کام کرنے کے لئے ایک شارٹ ٹرم پلان بنائیں اور ایک لانگ ٹرم پلان بنائیں۔

☆ سپین کے حوالہ سے بھی بات ہوئی کہ یہاں اب لوگوں اور جگہوں کے نام مسلمان ناموں کی طرح ہیں۔

اس پر **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** یہاں پہلے عیسائیت تھی، پھر اسلام آیا، اس کے بعد پھر عیسائیت آ گئی لیکن ان کے رُوٹس ایسے ہیں کہ مسلمانوں کی طرح کے نام علاقوں میں چل رہے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ سپین میں اسلام سات سو سال تک رہا۔ پھر عیسائیت دوبارہ آ گئی۔اب ہم دوبارہ لوگوں کے دل جیت کر ان کے دلوں میں اسلام داخل کریں گے۔ اسلام کسی جنگ کے نتیجہ میں نہیں پھیلے گا بلکہ اسلام اپنی اصل تعلیم محبت و پیار کے ذریعہ پھیلے گا۔

☆ **جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کیا آپ اپنے کام کو ان ساؤتھ امریکن ممالک میں بڑھائیں گے؟**

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم اس کام کو ضرور بڑھائیں گے اور پھیلاتے چلے جائیں گے۔ ابھی تو ان ممالک میں ابتدا ہوئی ہے۔ اس کو ہم نے آئندہ مزید بڑھانا ہے۔ جوں جوں ہمیں مزید مبلغ ملیں گے ہم یہاں مزید مبلغین بھیجیں گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم نے اسلام کی حسین اور امن و سلامتی کی تعلیم پیش کرنی ہے۔ اچھی چیز پیش کریں تو جس کو پسند آتی ہے وہ لے لیتا ہے۔ ہم نے یہ صرف پیش کرنا ہے۔ کوئی زبردستی نہیں کرنی۔

اس پر جرنلسٹ نے عرض کیا کہ آپ کی جماعت جو امن کا پیغام پھیلا رہی ہے وہ بہت اچھا ہے۔

☆ اس صحافی نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ ایک نہایت مسرت بخش تجربہ تھا۔ مجھے احمدیوں کے مذہب کے ساتھ لگاؤ اور ایمان کی پختگی نے بہت متاثر کیا۔ اور سب سے بڑھ کر مجھے اس بات کا علم ہوا کہ اسلام امن سکھلاتا ہے۔ حقیقی اسلام ہمسایوں سے محبت اور تشدد سے نفرت کی تعلیم دیتا ہے۔

☆ اسی طرح وفد میں شامل نومبایع احمدی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا پیغام حق نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ تمام دنیا کے لئے ہے۔ تمام دنیا سے آئے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر میں بہت حیران ہوا۔ مختلف قوموں اور رنگ و نسل کے لوگ ملے جن کا رہن سہن بہت مختلف تھا لیکن محبت، ایمان اور امن کے حصار اور اللہ تعالیٰ کے نام پر سب جمع تھے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ تمام لوگ پہچان لیں کہ یہ جماعت محبت و سلامتی والی جماعت ہے۔

پیرا گوئے کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات 11 بج کر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔